



## سوال

(394) کیا مسبوق دعاء استفتاح اور فاتحہ پڑھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مقتدی امام کے ساتھ اس وقت شامل ہو جب وہ رکوع سے قبل قراءت کے اختتام پر پہنچ چکا ہو تو وہ دعائے استفتاح «سبحانک اللہم وبحمدک» پڑھے یا خاموش رہے۔ اور امام کے ساتھ شامل ہو جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی اس وقت آئے جب امام رکوع کرنے والا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے اس صورت میں دعائے استفتاح یا کچھ اور نہ پڑھے بلکہ اللہ اکبر کہہ کر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے۔ اور اگر مقتدی اس وقت آئے کہ وہ دعائے استفتاح اور فاتحہ پڑھ سکتا ہے۔ تو اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔ کہ اس کے لئے حکم شریعت یہی ہے۔ کہ پہلے دعائے استفتاح اور پھر فاتحہ پڑھے خواہ نماز جہری ہو اگر امام سکوت کرے تو یہ سکتے ہیں پڑھ لے اور اگر امام سکوت نہ کرے تو یہ اپنے جہی میں پڑھ لے۔ اور پھر امام کی قراءت سننے کے لئے خاموش ہو جائے لیکن اگر وہ لیٹ ہو اور رکوع کے وقت پہنچے تو تکبیر کہہ کر رکوع شروع کر دے۔ اس حالت میں اس سے فاتحہ ساقط ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ معذور ہے۔ (شیخ

ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدامہ عنہم والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 360

محدث فتویٰ